

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیرتے ہیں کہ ان کے لئے ہے

سے لائے ہیں سو لاکھ روپے

۱۹۸۸

26 مئی 1988

دیرتے ہیں	دیرتے ہیں
دیرتے ہیں I	دیرتے ہیں
300 کھ	دیرتے ہیں
023	دیرتے ہیں

۱۔ دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

دیرتے ہیں

دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

(۱) دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

(۲) دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

(۳) دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

(۴) دیرتے ہیں سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے سو لاکھ روپے ان کے لئے ہے

40 دیرتے ہیں

One evening he came to the river, and was loafing along it, when he saw a girl, about fifteen years old, playing with her younger sister on the sands. Chandran had been in the habit of staring at every girl who sat on the sand, but he had never felt before the acute interest he felt in this girl now. He liked the way she sat; he liked the way she played with her sister; he liked the way she dug her hands into the sand and threw it in the air. He paused only for a moment to observe the girl. He would have willingly settled there and spent the rest of his life watching her dig her hands into the sand. But that could not be done. There were a lot of people about.

R.K. Narayan The Bachelor of Arts 1937

20 marks